سوال

(19) یا محمد (ﷺ) کہنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

براکل جرمنی سے محمد اشفاق نعیم صاحب لکھتے ہیں

’’یا رسول اللہ ﷺ‘‘ یا ’’یا محمد ﷺ‘‘ کہنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی محبت و عقیدت سے لینا یہ ایمان کی نشانیوں میں سے ہے اور آپ پر کثرت سے درودوسلام پڑھنا درجات کی بلندی کا سبب اور نجات کا ذریعہ ہے ۔ جہاں تک آپ کے نام کے ساتھ یا کے لفظ کا تعلق ہے اور اس لفظ کے ذریعے آپ کو پکارنے کا مسئلہ ہے تو اگر کوئی شخص ’’یا رسول اللہ ﷺ‘‘ اور یا محمد کہہ کر آپ ﷺ کو پکارتا ہے اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ آپ اس کی ہر پکار سنتے ہیں بلکہ مدد بھی کرتے ہیں اور آپ ہر جگہ موجود یا حاضر ناظر ہیں ۔ یہ عقیدہ قرآن و حدیث کے خلاف ہے اور خود صحابہ کرام نے آپ ﷺ کے بعد اس انداز سے آپ کو کبھی نہیں بلایا یا پکارا ۔ ہاں درودوسلام کی حدتک وہ آپ کو مخاطب کرلیا کرتے تھے لیکن اس سے زیادہ کسی کام میں مدد طلب کرنے یا مصیبت کے وقت پکارنے کا عمل صحابہ کرامؓ میں بالکل رائج نہیں تھا ۔ یہاں ایک اور بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ آپ کے نام کے ساتھ یا لگا کر یعنی یا محمد ﷺ کہہ کر پکارنا تو کسی بھی صورت میں پسندیدہ معلوم نہیں ہوتا ۔ کیونکہ خود قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو کسی ایک جگہ بھی یا محمد کہہ کر نہ مخاطب کیا ہے اور نہ ہی کسی صحابی نے کبھی یا محمد ﷺ کے الفاظ کو درود وظیفے کا ذریعہ بنایا ہے قرآن نے یا ایھا النبی ۔ یا ایھا الرسول ۔ یا ایھا المزمل اور یا یھا المدثر کے الفاظ تو بیان کئے ہیں مگر یا محمد کی ایک مثال بھی نہیں ہے اس لئے اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے لئے اس لفظ کو پسند نہیں کیا اور صحابہ کرامؓ کو بھی یہ عادت نہیں تھی کہ نام لے کر آپ ﷺ کو بلاتے یا پکارتے ‘ تو ہمیں بھی اس سے پرہیز کرنا چاہئے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص104

محدث فتویٰ